پریس ریلز

۱۳/اپریل ۲۰۱۸
نئی دہلی

بی جے پی حکومت میں قاتلوں اور زانیوں کو معافی اور چھوٹ ملنے سے اُن کے حوصلے بلند: پاپولر فرنٹ

پاپولر فرنٹ آف انڈیا کے چیئرمین ای ابوبکر نے ایک بیان میں، جموں کے کٹھوعہ ضلع کی ۸/سالہ آصفہ کی وحشیانہ اجتماعی عصمت دری اور قتل اور اِسی طرح بی جے پی ایم ایل اے کلدیپ سنگھ سینگر و دیگر کے ذریعہ اتر پردیش کے اناؤ ضلع کی ایک لڑکی کی آبروریزی کے واقعات کی سخت مذمت کی ہے۔

جموں کشمیر پولیس کے کچھ افسران نے علاقے کے فرقہ پرست سیاسی مافیا کے ساتھ مل کر جس بربریت سے ایک کمسن معصوم بچی کا اجتماعی عصمت دری کے بعد قتل کیا ہے، اس سے ہماری آنکھیں صاف دیکھ سکتی ہیں کہ ملک میں حفاظتی ایجنسیاں اور فسطائی طاقتیں مشترکہ طور پر جرائم کا ارتکاب کر رہی ہیں۔ اس واقعے کو وادیٔ کشمیر میں دہائیوں سے ہو رہے ریپ اور ہزاروں نوجوانوں کی جبراً نظربندی اور قتل کے واقعات سے الگ کر کے نہیں دیکھا جا سکتا، جن میں مجرموں کو عام معافی دے دی جاتی ہے۔ ۸/سالہ آصفہ کو اس کے بہیمانہ قتل سے پہلے کئی دنوں تک ایک ہندو مندر میں رکھا جانا اور اس کے بعد مقامی ہندوؤں کا قاتلوں کی کھلی حمایت کرنا، ان کی اخلاقی پستی اور دیگر اقوام کے تئیں نفرت کی انتہائی سطح کو واضح کرتا ہے۔ اسی لیے اس واقعے کو محض ایک اجتماعی عصمت دری کا واقعہ سمجھنا غلط ہے؛ بلکہ اسے کشمیری مسلمانوں سے انتقام کے سیاسی ایجنڈے کا حصہ تصور کیا جانا چاہئے۔ یہ الزامات بھی عائد کیے جا رہے ہیں کہ بی جے پی وزیر لال سنگھ کی مسلمانوں سے ان کی زمینیں چھیننے کی ناپاک کوشش، اس گھناؤنے جرم کا اصل محرک ہے۔ مقامی لوگوں، بی جے پی لیڈران حتیٰ کہ مجرموں کو بچانے کی کوشش کرنے والے جموں بار کونسل کے وکلاء نے جس سنگ دلی کا مظاہرہ کیا ہے، وہ ایک بہت بڑی سازش کا پتہ دیتا ہے۔ ای ابوبکر نے مقامی بی جے پی وزیر لال سنگھ کے کردار سمیت تمام حقائق سے پردہ اٹھانے کے لیے عدالتی نگرانی میں منصفانہ تفتیش کا مطالبہ کیا۔

ای ابوبکر نے یوگی آدتیہ ناتھ کے راج میں یوپی کے اندر کمزور طبقات کے خلاف روزافزوں سیاسی حمایت یافتہ حملوں پر شدید غم و غصے کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ مقامی بی جے پی لیڈران کی سربراہی والے ہندوتوا گروہوں کو ریاست بھر میں دی جا رہی معافی اور چھوٹ، بی جے پی ایم ایل اے کلدیپ سنگھ سینگر جیسے مجرموں کو اجتماعی عصمت دری جیسے گھناؤنے جرائم کرنے کا حوصلہ دیتی ہے۔ عصمت دری کی شکار لڑکی کے والد کی زیر حراست موت نے ایک بار پھر یہ ثابت کر دیا ہے کہ ریاست میں انتظامیہ اور پولیس پر بی جے پی کے کرمنل گینگس کا کنٹرول ہے۔ ای ابوبکر نے یوپی کی تمام سیکولر طاقتوں اور عوامی تحریکات سے ریاست کو فرقہ پرست فسطائی مافیاؤں کے قبضے سے آزادی دلانے کے لیے مشترکہ حکمت عملی پر عمل کرنے کی اپیل کی۔

ڈاکٹر محمد شمعون
ڈائرکٹر، رابطہ عامہ
پاپولر فرنٹ آف انڈیا
مرکز، نئی دہلی